پریس ریلیز

ریزروبینک آف انڈیا
ویب سائٹ:www.rbi.org.in/urdu
ویب سائٹ:www.rbi.org.in
ای۔میل:helpdoc@rbi.org.in

شعبۂ مواصلات،، سینٹرل آفس،شہید بھگت سنگھ مارگ ممبئی-400001
فون:0502 2266 22 91 فیکس:22660358 22 91

5فروری2021

ڈیولپمنٹل اور ریگولیٹری پالیسیوں پر اسٹیمنٹ
(ترقی اور قانونی پالیسیوں پر بیان)

یہ بیان بہت سی ترقی اور ریگولیشن سے متعلق پالیسیوں کے طریقۂ کار کو طے کرتا ہے (i) لکویڈٹی انتظام اور مخصوص سیکٹرس کی مدد (ii) قاعدے اور نگرانی (iii) مالیاتی بازاروں کو مضبوط بنانا: (iv) ادائیگی اور تصفیہ نظام کو اور بہتر کرنا: (v) صارفین کا تحفظ۔

I۔کویڈٹی اقدامات

1:۔ ٹیپ اسکیم پرٹی ایل ٹی آر او۔این بی ایف سی زکی شمولیت

مخصوص سیکٹروں جو کمزور اور تیز لنکیج دونوں طرح کے ہیں اور گروتھ پر کئی طرح سے اثر ڈالتے ہیں انکی سرگرمیوں کو جلا بخشنے کیلئے ان پر لکویڈٹی اقدامات بڑھانے کیلئے پوری توجہ کے تناظر میں، آر بی آئی نے ۹/اکتوبر 2020 کو ٹیپ اسکیم پرٹی ایل ٹی آر او کا اعلان کیا تھا جو 31مارچ 2021 تک دستیاب ہے۔ 21/اکتوبر 2020 کو اس اسکیم کے تحت 5سکٹرس کا اعلان کیا گیا تھا۔اب اس کے ساتھ ہی کامتھ کمیٹی کے ذریعہ پہچانے گئے تھے 26/دباؤ والے سیکٹرس بھی اس اسکیم کے تحت 4/دسمبر 2020 کو ٹی ایل ٹی آر او ٹیپ کے دائرہ میں رکھ دیئے گئے ہیں۔اس اسکیم کے تحت بینکوں کے ذریعہ دستیاب لکویڈٹی کا استعمال کارپوریٹ بانڈس، کمرشیل پیپر اور غیر تبدیلی والے ڈبینچرس جوان سیکٹرس کی اینٹیٹیز کے ذریعہ جاری کئے جائیں میں کیا جائیگا۔اس اسکیم کے تحت دستیاب لکویڈٹی کا استعمال بینک قرضوں میں وسعت دینے کیلئے اور ان سیکٹرس کو پیشگی رقم (ایڈوانسز) دینے کیلئے بھی کیا جاسکے گا، اس سہولت کے تحت بینکوں کے ذریعہ کئے گئے انویسٹمینٹس کو ہیلڈ ٹو میچورٹی (ایچ ٹی ایم) پورٹ فولیو میں رکھا جائیگا، اور یہ کل انوسٹمنٹ کا %25 فیصد یا زیادہ ہوسکے گا، اس سہولت کے تحت سبھی بے نقاب سرمایہ کاری، لارج ایکسپوزرس فریم ورک (ایل ای ایف) کے تحت شامل ہونے سے مثتثنی ہونگے۔لہذا این بی ایف سی زو آخری کریڈٹ تک پہونچنے کیلئے بڑا پائپ مانا جاتا ہے اور یہ مختلف سیکٹروں کو کریڈٹ (رقم) پھیلاؤ کیلئے بہت بڑی طاقت کی طرح (بڑا ذریعہ) کام کرتی ہیں، لہذا یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ بینکوں سے ٹیپ اسکیم پرٹی ایل ٹی آر او کے تحت فنڈس این بی ایف سی زکو فراہم کئے جائیں تاکہ یہ ان سیکٹروں کو زیادہ ادھار دے سکیں۔

2:۔ نقد محفوظ تناسب (سی آر آر) کی مارچ 2021 سے دو مرحلوں میں بحالی

کووڈ۔19 کی وجہ سے بینکوں کی بدحالی پر قابو پانے اور ان کی مدد کیلئے 28 مارچ 2020 سے شروع ہونے والے پکھواڑے (فورٹ نائٹ) کی رپورٹنگ سے این ڈی ٹی ایل (حقیقی مانگ اور ٹائم ذمہ داریاں) کا %3 فیصد یعنی 100 بنیادی پوائنٹس کی کمی سبھی بینکوں کے کیش ریزروریشیو (سی آر آر) میں کردی گئی تھی۔ یہ چھوٹ ایک سال کیلئے یعنی 26 مارچ 2021 تک کیلئے ممکن تھی۔ مالیاتی اور لکویڈٹی

ماحول پر غور کرنے کے بعد یہ طے کیا گیا ہے کہ دھیرے دھیرے دو مرحلوں میں سی آر آر کی بحالی کر دیجائے تاکہ کوئی دقت بھی نہ کھڑی ہوسکے، اب بینکیں این ڈی ٹی ایل کا 3.5% فیصد 27 مارچ 2021 سے شروع ہونے والے رپورٹنگ پکھواڑے سے اور 22 مئی 2021 سے شروع ہونے والے پکھواڑے سے 4% فیصد سی آر آر برقرار رکھیں گی۔

3:۔ مارجنل اسٹینڈنگ سہولت (ایم ایس ایف) چھوٹ میں توسیع

27 مارچ 2020 کو بینکوں کو اجازت دیدیگئی تھی کہ وہ این ڈی ٹی ایل کا 1% فیصد کم کرکے یعنی مجموعی طور پر این ڈی ٹی ایل کا 3% فیصد فنڈس رکھتے ہوئے باقی اضافی ایس ایل آر فنڈ کو کم کرکے اسکے ذریعہ مارجنل اسٹینڈنگ سہولت کے تحت فنڈس کا استعمال کرسکتے ہیں۔ یہ سہولت شروع میں 30 جون 2020 تک کیلئے تھی بعد میں اسکو مرحلہ وار 31 مارچ 2021 تک بڑھادیا گیا ہے تاکہ بینکوں کو لکوئیڈ ٹی ضرورت میں آسانی ہو اور وہ لکوئیڈ ٹی کوریج تناسب (ایل سی آر) ضروریات کو پورا کرنے کے قابل ہوسکیں، اس تقسیم (چھوٹ) نے بینکوں کو 1.53 لاکھ کروڑ روپیہ تک کا فنڈس فراہم کر دیا۔ اور انکو ایل سی آر کیلئے اونچی کوالٹی کے لکوئیڈ اثاثہ (ایچ کیو ایل اے) کی حیثیت کے زمرہ میں رکھ دیا۔ بینکوں کو انکی لکوئیڈ ڈٹی ضروریات میں آسانی کے تناظر کے مدنظر اب یہ طے کیا گیا ہے کہ ایم ایس ایف کی چھوٹ کو لگاتار چھ ماہ کیلئے یعنی 30 ستمبر 2021 تک بڑھادیا جائے۔

II۔ ریگولیشن اور نگرانی (سپروزن)

4:۔ ایس ایل آت کی ہولڈنگس (فنڈس) ایچ ٹی ایم کٹیگری میں

یکم ستمبر 2020 کو آر بی آئی نے ایچ ٹی ایم کے تحت لمٹس کو بڑھادیا تھا یہ این ڈی ٹی ایل کا 19.5% فیصد سے 22% فیصد کر دیا تھا ایس ایل آر کی موزوں سیکیورٹیز جو یکم ستمبر 2020 سے تحویل میں لی گئی تھیں کو 31 مارچ 2021 تک بڑھادیا تھا۔ یہ چھوٹ 31 مارچ 2022 تک دستیاب رہیگی۔ بازار میں شراکت دار لوگوں/اداروں کیلئے مرکز اور ریاستوں کے بارونگ پروگرام 2022-2021 کے معاملہ میں یقینی فراہمی کیلئے اب یہ طے کیا گیا ہے کہ 22% فیصد تک بڑھی ہوئی ایچ ٹی ایم کی چھوٹ کو 31 مارچ 2023 تک بڑھادیا جائے تاکہ یکم اپریل 2021 سے 31 مارچ 2022 کے درمیان کی سیکیو رٹیز کو اس چھوٹ میں شامل کیا جاسکے۔ 30 جون 2023 کو ختم ہونے والی سہہ ماہی سے مرحلہ وار طریقہ سے ایچ ٹی ایم لمٹ 22% سے واپسی 19.5% فیصد پر بحال کر دیجائیگی۔ امید کیجاتی ہے کہ بینکیں ایس ایل آر سیکیورٹیز میں اپنی انویسٹمنٹس کو مناسب طریقہ سے دھیرے دھیرے ایچ ٹی ایم لمٹس کی بحالی کی طرف صاف اور سیدھے راستہ سے لگاسکیں گی۔

5:۔ ایم ایس ایم ائی صنعتوں کو کریڈٹ

ئے کریڈٹ بہاؤ کو مائکرو اسمال اور درمیانی اینٹر پرائز (ایم ایس ایم ای) بارو درس کو بڑھاوا دینے کیلئے، شیڈولڈ کمرشیل بینکوں کو اجازت دیجائیگی کہ وہ سی آر آر کے حساب کیلئے انکے این ڈی ٹی ایل سے نئے ایم ایس ایم ای کو کریڈٹ سے کم کرکے بانٹ دیں۔ اس چھوٹ کے مقصد کیلئے نئے ایم ایس ایم ای بارو ورس کو ان ایم ایس ایم ای بارو ورس کی طرح مانا جائیگا جنہوں نے یکم جنوری 2021 تک کسی بھی بینکنگ سسٹم سے کریڈٹ سہولت حاصل نہیں کی ہے۔ یہ چھوٹ فی بارو ورس 25 لاکھ روپیہ تک والوں کو دستیاب ہوں گی اس کریڈٹ میں یکم اکتوبر 2021 کو ختم ہونے والے پکھواڑے تک توسیع کی گئی ہے، یہ چھوٹ میں توسیع ایک سال کیلئے لون شروع ہونے کی تاریخ سے یا لون کی مدت سے جو پہلے ہو عمل میں رہیگی۔

6:۔ بیسل III پونجی قاعدے: پونجی تحفظ حاصل علاقہ میں پورے مرحلہ کو موخر کرنا۔

قانونی حصہ کے طور پر کووڈ۔19 کے دور میں اٹھائے گئے اقدامات اسکے آخری قدم (طریقہ) پر عمل در آمد جو پونجی تحفظ فاصل (کیپٹل کنزرویشن بفر سی سی بی) 0.625% فیصد تھا جس پر عمل کرنے کی تاریخ یکم اپریل 2020 تھی اسکو یکم اپریل 2021 تک موخر کر دیا گیا تھا۔ کووڈ۔19 کے معاملہ میں ابھی تک دباؤ کی حالت پر غور کرتے ہوئے اور معیشت کی بازیابی کے پروسیس میں تعاون کے پیش نظر، یہ

طے کیا گیا ہے کہ آخری حربہ سی بی 0.625% فیصد پر عمل درآمد کو یکم اپریل 2021 سے بڑھا کہ یکم اکتوبر 2021 تک مؤخر کیا جاتا ہے۔

7۔ خالص مستحکم فنڈنگ تناسب (این ایس ایف آر) لاگو کرنے کو مؤخر کرنا

کووڈ۔19 وبا کے دور میں ایک ریگولیٹری قدم کے طور پر اٹھائے گئے طریقہ کے حصہ بطور نیٹ اسٹیبل فنڈنگ ریشیو (این ایس ایف آر) پر ہندوستان میں بینکوں کے ذریعہ عملدرآمد کو یکم اپریل 2021 تک مؤخر کردیا گیا تھا۔ اب جبکہ بینکیں لکویڈیٹی فرنٹ پر سکون کی حالت میں ہیں لیکن کووڈ۔19 کی وجہ سے بینکوں پر لگاتار دباؤ بنا ہوا ہے اسکے مدنظر یہ طے کیا گیا ہے کہ این ایس ایف آر پر عمل درآمد کو یکم اکتوبر 2021 تک مؤخر کردیا جائے۔

8:۔ مائکروفائینینس کیلیے بنے ریگولیٹری فریم ورک پر نظر ثانی

ابھی حال میں ریزروبینک نے این بی ایف سی زکیلئے اصلاح شدہ ریگولیٹری فریم ورک پر ''ڈسکشن پیپر'' شائع کیا ہے۔ ایک مرتبہ کی بنیاد پر پیش کش۔ مالیاتی سیکٹر میں لگاتار ابھرتا ہوا معاشرتی ماحول، اس پر غور کرتے ہوئے یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ این بی ایف سی کیلئے بنے ریگولیٹری فریم ورک پر نظر ثانی کیجائے اور مائکروفائینینس اداروں کو بھی ذہن میں رکھا جائے (این بی ایف سی۔ ایم ایف آئی ز)۔ لہذا یہ سوچا گیا کہ مائکروفائینینس اسپیس میں جس میں شیڈولڈ کمرشیل بینکیں، اسمال فائینینس بینکیں اور این بی ایف سی۔ انویسٹمینٹ اور کریڈٹ کمپنیاں بھی شامل ہوں کیلئے یعنی سبھی ریگولیٹڈ لینڈرس کیلئے ایسا فریم ورک تیار کیا جائے جو یکساں طور سے سب پر لاگو ہو۔ اسکے مطابق آر بی آئی صلاح مشورہ کرکے ایسے دستاویز تیار کریگا جس سے مختلف ریگولیٹڈ لینڈرس کیلئے مائکروفائینینس کے میدان میں یکساں ریگولیٹری فریم ورک مارچ 2021 میں تشکیل دیدیگا۔

9:۔ پرائمری (شہری) کوآپریٹو بینکوں پر ایک ایکسپرٹ کمیٹی کی تشکیل

پرائمری (اربن) کوآپریٹو بینکیں کریڈٹ اسٹرکچر کی ایک اہم حصہ ہیں۔ بینکنگ ریگولیشن (ترمیم شدہ) ایکٹ 2020 کی شقیں (پراویزنس) پرائمری (ارین) کوآپریٹو بینکوں پر 26 جون 2020 سے لاگو ہوگئے ہیں۔ ان ترمیموں نے گورنینس، آڈٹ اور ریزولیوشن سے جڑے ہوئے ریگولیٹری اختیارات کے معاملہ میں شہری کوآپریٹو بینکوں اور کمرشیل بینکوں کے مابین ریگولیٹری اور سپروائزری اختیارات میں یکسانیت لادی ہے۔ نیتجتاً ان ترمیمات کی روشنی میں اس سیکٹر کی طرف ریگولیٹری اور سپروائزری رخ پر ایک جامع جائزہ کی ضرورت ہے لہذا یہ طے کیا گیا کہ یوسی بی پر ایک ایکسپرٹ کمیٹی بنائی جائے جس میں سبھی اسٹیک ہولڈرس شامل ہوں تاکہ اس سیکٹر کو مضبوط کرنے کیلئے درمیانی مدّتی نقشہ تیار کیا جائے جو یوسی بیز کا ریزولیوشن/آبادکاری تیزی سے کرنے کے قابل بنا سکے اور ساتھ ہی ان اداروں سے متعلق دیگر تنقیدی پہلوؤں کو سمجھ سکے۔ کمیٹی کی تشکیل اور اسکی شرائط وغیرہ الگ سے بتائی جائیگی۔

10:۔ رواداری نہ ترسیل زر اسکیم (ایل آر ایس) کے تحت بین الاقوامی مالیاتی سروسز سینٹرس کو (آئی ایف ایس سی زکو) ترسیل زر

اس وقت انفرادی مقیم حضرات کو ہندوستان میں ایل آر ایس کے تحت قائم آئی ایف ایس سی زکو ترسیل زر کی اجازت نہیں ہے۔ آئی ایف ایس سی زمیں مالیاتی بازاروں کو گہرائی دینے کیلئے اور مقیم افراد کو اپنا پورٹ فیولیو بدلنے کا موقع فراہم کرنے کے مدنظر یہ طے کیا گیا ہے کہ مقیم افراد کو اس اسکیم کے تحت ہندوستان میں قائم آئی ایف ایس سی زکو ترسیل زر کی اجازت دیدیجائے۔ چونکہ کرنٹ اکاؤنٹ ٹرانزیکشن کا طرف ترسیل زرجیسے سفر، تعلیم، تحفہ اور کیپٹل اکاؤنٹ ٹرنزیکشنس جیسے غیر منقولہ جائداد کی خریداری وغیرہ یہ ہندوستان میں آئی ایف ایس سی زکے معاملہ میں غیر متعلق ہیں، ترسیل زر کی اجازت آئی ایف ایس سی زمیں غیر مقیم اینٹیٹیز کے ذریعہ سیکیورٹیز میں انویسمینٹ کرنے کیلئے ہے۔ مقیم افراد ایل آر ایس کے تحت آئی ایف ایس سی زمیں فارن کرنسی اکاؤنٹ (ایف سی اے) جس پر انٹریسٹ نہیں دیا جاتا ہے، کھول سکتے ہیں ایف سی اے فنڈس کا استعمال صرف آئی ایف ایس سی میں اجازت شدہ انویسٹمنٹ کرنے کے مقصد سے کیا جاسکے گا۔ اور اس میں پڑا ہوا کوئی بھی فنڈس اسکے حصول سے ہندوستان میں پندرہ (15) دن کے اندر انویسٹر کے ریزیڈینٹ اکاؤنٹ میں بھیج دیا جائیگا۔

اس سے متعلق تفصیلی گائیڈ لائنس اے پی ڈی آئی آر سرکلر کی فارم میں جلد ہی جاری کیجائیگی۔

III۔مالیاتی بازاروں کو مضبوط بنانا

11۔آر بی آئی کے ساتھ گلٹ اکاؤنٹ کھولنے کی پھٹکر انویسٹرس کو اجازت

ریزروبینک اور بھارت سرکار دونوں کی توجہ سرکاری سیکیورٹیز مارکٹ میں پھٹکر شراکت داروں کی حوصلہ افزائی کرنے کی طرف ہے، اس کے مطابق مختلف شروعاتیں کی گئی ہیں، جیسے بنیادی نیلامی میں غیر مقابلہ جاتی بڈنگ کا تعارف، پھٹکر انویسٹر کیلئے اسٹاک ایکسچینجوں کو مجموعی رسہولت فراہم کرنے کے طور پر کام کرنے کی اجازت دینا اور این ڈی ایس۔اوایم سیکنڈری مارکٹ میں آڈ۔لاٹ سیگمینٹ کی اجازت جو ماضی میں ختم کردی گئی تھی۔سرکاری سیکیوریٹیز پھٹکر شراکت داروں کو بڑھانے کی لگاتار کوشش کرنا اور ان کی وہاں تک رسائی کو بہتر بنانا، اسکے لئے یہ طے کیا گیا ہے کہ مجموعی ماڈل سے پرے ہوجائیں اور پھٹکر انویسٹرس کو آن۔لائن رسائی سرکاری سیکیورٹیز میں فراہم کیجائے۔دونوں پرائمری اور سیکنڈری مارکٹ میں اور ساتھ ہی انکو آر بی آئی کے ساتھ گلٹ اکاؤنٹ سیکیورٹیز کی سہولت مہیا کی جائے۔سہولیات کی تفصیل الگ سے جاری کیجائے گی۔

12:۔ڈیفالٹڈ بانڈس میں فارن پورٹ فولیو انویسٹرس (ایف پی آئی ز) انویسٹمینٹ)

اسوقت ایف پی آئی، سیکیورٹی رسیٹس میں اور اسیٹ ریکنسٹرکشن کمپنیوں کے ذریعہ جاری ڈیٹ انسٹرومنٹس اور انسالوینسی اینڈ بینک رپٹسی کوڈ، 2016 کے تحت نیشنل کمپنی لاٹریبونل کے ذریعہ منظورشدہ ریزولیشن پلان کے مطابق کارپوریٹ انسالوینسی ریزولیشن پراسیس کے تحت کسی ایک اینٹٹی کے ذریعہ جاری ڈیٹ انسٹرومنٹس میں انویسٹ کر سکتے ہیں، اور یہ انوسٹمنٹس شارٹ ٹرم لمٹ اور منیمم ریزیڈوئل میچورٹی ضروریات جو میڈیم ٹرم فریم ورک کے تحت ایف پی آئی کے ذریعہ کارپوریٹ بانڈس میں انویسٹمنٹ کیلئے ہیں سے مستثنی ہیں، یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ اسی طرح کی چھوٹ ڈیفالٹڈ کارپوریٹ بانڈس کو بھی دیجائے لہذا ایف پی آئی کا ڈیفالٹڈ کارپوریٹ بانڈ میں انویسٹمنٹ شارٹ ٹرم لمٹ اور منیمم ریزیڈوئل میچورٹی ضروریات ایم ٹی ایف کے تحت مستثنی رہیگا۔تفصیلی گائڈ لائنس جلد ہی جاری کیجا رہی ہیں۔

IV۔ادائیگی اور تصفیہ نظام (پیمینٹ اور سیٹلمینٹ سسٹمس)

13:۔ڈجیٹل پیمینٹ سروسز کیلئے 24x7 ہیلپ لائن تیار

ریزروبینک نے عوام (یوزرس) کے ڈجیٹل پیمینٹ تجربوں کیلئے انکی شکایتوں، دقتوں کے ازالہ کیلئے بہت سے محفوظ فیچرس اور طریقہ بتائے ہیں، آر بی آئی کے پیمینٹ سسٹمس وزن دستاویز میں خطروں کا پورا خیال رکھتے ہوئے کسٹمر کے طرح طرح کے ڈجیٹل پیمینٹ پروڈکٹس سے متعلق سوالوں کے جواب کیلئے 24x7 ہیلپ لائن تیار کی ہے۔یہ ہیلپ لائن عوام میں اعتماد اور بھروسہ بنانے کے علاوہ مالی خرچ اور انسانی ذرائع پر ہونے والے اخراجات کو کم کریگی، اور دقتوں وسوالوں کے جواب بھی دیگی۔بڑے پیمینٹ سسٹم آپریٹروں کو ایک مرکزی انڈسٹری کی 24x7 ہیلپ لائن کی سہولت تیار کرنے کی ضرورت ہوگی جو کسٹمرس کے مختلف ڈجیٹل پیمینٹ پروڈکٹس سے متعلق سوالات کے جواب دے سکے اور دقتوں کے ازالہ سے متعلق طریقۂ کار کے بارے میں بتائے، ایسا مکینزم ستمبر 2021 تک تیار ہوجاتا ہے۔اور آگے بڑھیں، کسٹمر کی شکایتیں ہیلپ لائن کی ذریعہ رجسٹرڈ کرنے اور انکے ازالہ کی سہولت دینے کے بارے میں بھی غور کیا جائیگا۔

14۔اتھرائیزڈ پیمینٹ سسٹمس کے حصہ داروں اور آپریٹرس کیلئے بیرونی مدد پر گائیڈ لائنس

مختلف اتھرائیزڈ پیمینٹ کے حصہ دار اور آپریٹرس کے پاس پروڈکٹس کے معاملہ میں ماہرانہ سرگرمیوں کا ایک گلدستہ ہوتا ہے جس کی وہ پیشکش کرتے ہیں اور پیمینٹ سسٹم کو ڈیزائن کرتے ہیں پھر اسکو آپریٹ کرتے ہیں اکثر اس طرح کی ایکٹیوٹیز باہر دیدیجاتی ہیں کام کیلئے (آؤٹ سورسنگ) کم قیمت اور بہتر قابلیت کے ساتھ پھر بھی اینٹیٹیز کے سسٹمس میں غیر محفوظیت کی وجہ سے جو اسطرح کی آؤٹ سورسنگ

میں آنے والے خطرات سے نپٹنے اور آوٹ سورسنگ پیمینٹ اور سیٹلمینٹ سے متعلق سروسز کیلیئے اس سے وابستہ کوڈ آف کنڈکٹ کو یقینی بنانا ضروری ہے، ریزروبینک اتھرائیزڈ پیمینٹ سسٹمس کے شکراکت داروں اور آپریٹرس کیلیئے گائڈلائنس جاری کریگا۔

15۔ملک کی سبھی بینک برانچوں کوسی ٹی ایس کلیرنگ میں شرکت کیلیئے مجاز کرنا

چیک ٹرنکیشن سسٹم (سی ٹی ایس)2010 سے استعمال میں ہےاوراس وقت چیک پروسیسنگ گرڈس (تین ہیں) سے ملک میں ایک لاکھ پچاس ہزار1,50,000 برانچیں جڑی ہوئی ہیں، سبھی پرانے (اب ختم ہو چکے ہیں)1219 غیر سی ٹی ایس (ایس کلیرنگ ہاؤس کو سی ٹی ایس میں بھیج دیا گیا ہے۔ یہ مشاہدہ میں آیا ہے کہ ابھی 18000 (اٹھارہ ہزار) بینک برانچیں ابھی بھی کسی بھی طرح کے کلیرنگ انتظام سے باہر ہیں۔ کاغذ کی بنیاد پر بہتر اور جلدی کلیرنگ کرنے چیکوں کو اکٹھا کرنے پھرانکا تصفیہ کرنے میں لگنے والے وقت کو بچانے اور کسٹمرسروس مزید بہتر بنانے کیلیئے یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ ایسی سبھی بینک برانچوں کو سی ٹی ایس کلیرنگ مکینزم کے تحت ستمبر 2021 تک لے آیا جائے۔ایک ماہ کے اندر الگ سے آپریشنل گائڈلائنس جاری کردی جائیگی۔

7-صارف تحفظ

16۔انٹگریٹڈ اومبڈس مین اسکیم (منضم لوکپال اسکیم)

سبھی دائروں میں مالیاتی تحفظ صارف تحفظ سے متعلق پالیسی کو ترجیح دیجارہی ہے۔صارف تحفظ پر عالمی شروعاتی اقدام کے شانہ بشانہ،آر بی آئی نے بھی مختلف قدم شروع کئے ہیں ریگولیٹڈ اینٹیٹر کے شکایت ازالہ میکینزم کو مضبوط کرنے کیلیئے۔تکرار، جھگڑوں کو حل کرنے کے دیگر طریقوں کی طرح تین لوکپال اسکیمیس مثلاً (i) بینکنگ لوکپال اسکیم (ii) این بی ایف سی زکیلیئے لوکپال اسکیم (iii) ڈجیٹل ٹرانزیکشن کیلیئے لوکپال اسکیم۔ڈجیٹل ٹرانزیکشن آر بی آئی کے پورے ملک میں پھیلے لوکپال آفس سے آپریٹ کئے جاتے ہیں، آر بی آئی نے شروع کیا تھا کمپلینٹ منیجمینٹ سسٹم (سی ایم ایس) پورٹل ایک ''حل'' کے طور پر اسمیں ریگولیٹڈ اینٹیٹز کے ذریعہ صارفین کی شکایتوں کو ازالہ انکے الگ الگ سسٹم سے ٹھیک طرح سے نہیں ہو پارہا تھا۔شکایتوں کے ازالہ کیلیئے الگ الگ مکینزم کو اور آسان وباا ثر بنانے کیلیئے یہ طے کیا گیا ہے کہ باہمی طور سے تینوں لوکپال اسکیموں کو متحد کرکے شکایتوں کے ازالہ کیلیئے ''ایک نیشن ایک لوکپال'' بنا کر لاگو کیا جائے۔اس کا مقصد شکایتوں کے ازالہ کیلیئے ایک بہت آسان پروسیس اپنائی جائے جس سے بینکوں این بی ایف سی زاور پی پی آئی زکے غیر بینک اشوور کے کسٹمر اپنی شکایتوں کو اس انٹیگریٹڈ اسکیم کے تحت ایک ہی حوالہ کے پوائنٹ پر درج کراسکیں۔انٹیگریٹڈ اسکیم جو 2021 میں اپنا کام شروع کردیگی۔

(یوگیش دیال)
چیف جنرل منیجر

پریس ریلیز 2020-2020/1051